انتخاب

دھمکیوں سے بیٹھی ہے فوج ترک
زلزلوں سے پہاڑ ہے کھسکا

تو بھی خیر ہوگئی سے [illegible] جو پہلے [illegible] کہ خیر گزشت [illegible] ابھی چند روز
اور جانا ہے [illegible] کرکے [illegible] کھانا پینا ہو کھا پی لو - آخر تو پیشی کے روز حساب کا مزا [illegible]
کہ [illegible] کم [illegible] جو [illegible] بڑے [illegible] زبان [illegible] آ ہی جائیگا - کیونکہ ابھی
تو نہیں مگر ہاں قیامت ہوگی اور جلد ہوگی - اور ضرور ہو کے رہیگی - انتخاب بھی
[illegible] سلطان [illegible] پچھلے رمضان شریف میں کسوف و خسوف کے
آگے پیچھے ہوتے ہی اپنا [illegible] تھے - اور جان چکے تھے کہ [illegible]
[illegible] قیامت کبری [illegible] الله [illegible] ہونے میں کچھ [illegible] باقی نہیں
رہی ہے - طاعون [illegible] طوفانوں [illegible] آتش فشانیوں [illegible]
سے [illegible] قیامت [illegible] پاتے ہیں اگرچہ لاکھوں آدمی جو
[illegible] نہیں ہوتے رہے ہیں -
اب - [illegible] کے حق ہونے کا وقت آگیا [illegible]
[illegible] کی جنگ سے سلطان روم شہید ہونگے - دنیا [illegible] کے ایک
[illegible] ہونے کو تیار ہوگی - اسی [illegible] کہ حضرت سلطان اعظم
[illegible] جلنے کو [illegible] - [illegible] قیامت کا اور [illegible]
[illegible] بھی [illegible] کرکے [illegible] لیکن حضرت سلطان اعظم
[illegible] نہیں [illegible] کرنے کے لئے
[illegible] (مسلمان [illegible]) کے خون سے اپنا دامن تر کرتے
[illegible] اٹھا لیا - سلطان کے کا [illegible] جانے سے
[illegible] ایک اور بھی [illegible] ابھی دنیا [illegible] شاید یہ وہ سلطان
[illegible] سات [illegible] سلطنتوں کی [illegible] جنگ سے شہید ہوں - [illegible]
[illegible] کا [illegible] ہے - [illegible] تو دجال
[illegible] حضرت عیسیٰ اور امام مہدی کی [illegible] ہوں - غرض
[illegible] کو [illegible] کے میدان قیامت میں [illegible] رہنا
[illegible] اور [illegible] کا [illegible] وقت نہیں [illegible]
[illegible] آنکھیں [illegible] اور دم نکل گیا -

خدا کسی کو [illegible] دکھائے - آمین -

مردہ کو جلاتی ہے [illegible] کی آواز
اعجاز کا اعجاز ہے آواز کی آواز

حضرت [illegible] عجیب [illegible] کہ چلتے پھرتے آدمی کو مبہوت کر دیتا ہے -
اور [illegible] حسین خوش آواز [illegible] خدا کی پناہ - آدمی دنیا و
[illegible] بے خبر ہو جاتا ہے - [illegible] دنیا کا [illegible]
[illegible] رونق [illegible] عرس کی شب
[illegible] وقت زرق و برق [illegible] ساز [illegible] کے وصال
سے [illegible] کانوں [illegible] کی طرح [illegible]
تماشا شروع کر دیا ہے - لیکن حسن پرست [illegible] کے ساتھ
[illegible] رہتے ہیں - [illegible] کی [illegible]
[illegible] کہ [illegible] ہنگامہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] ضعیف البدنوں کی [illegible] قوت کو تھوڑی
بہت ضرور تقویت ہو جاتی ہے - [illegible] تو بہ طرفہ تماشا ہوتا ہے
کہ [illegible] کیسی [illegible] جاتی ہے
[illegible] - [illegible] ایک دفعہ [illegible] صوفی [illegible] کی محفل [illegible]
ہے - [illegible] دست بستہ [illegible] -
[illegible] کو [illegible] ہو [illegible]
تو [illegible] آزاری ہے - [illegible]
کے ساتھ [illegible] کی [illegible] ہے حسن یا
[illegible] تقسیم کریں تو [illegible]
سعادت دارین حاصل کرنے میں [illegible] ہے - [illegible] وجہ ہے کہ اس
[illegible] صوفی [illegible]
کے جذبی کیفیت [illegible] ہو جاتے ہیں - انہوں نے
جہاں [illegible] فارغ [illegible]
[illegible] لوگ کہتے ہیں [illegible]
[illegible] رہتے ہیں [illegible] -
[illegible] موجودہ [illegible]
[illegible] ہوتے ہیں [illegible]

یاران ہم قالب

پئے تعظیم اٹھ جائے دل کہ کس طرح کھنچ آتے ہیں
وہ جب محفل میں آتے ہیں تو روتوں کو ہنساتے ہیں

اجی صاحب کوئی اندر ہیں - جی ہیں - کون صاحب ہیں - اجی آپ پہلے کنڈی کھولو - جی کنڈی تو کھولونگا - جب آپ اپنا نام بتائینگے - اچھا صاحب تو ہم ہیں ہم - اجی تو کنڈی کھولدو - جی صاحب میں تمکو نہیں جانتا - آپ اپنا نام شریف صاف طور پر بتلائیں - اچھا صاحب ہم ہیں پہاڑ - سچ آیا آپکے خیال مبارک کے درمیان میں یا نہیں - جی صاحب میں ایسا پڑھا لکھا نہیں ہوں - ان پڑھ آدمی ہوں آپ اپنا نام خلاصہ طور پر بتائیں - ارے بھئی تم تو بڑے ٹھرپک ہو - میاں ہم ہیں - ہرنی پنج - اہاہا آپ حضور آئیے

اے آمدنت باعث آبادی ما

نیک نصیب جو آج آپکے قدم اس خاکسار کے غریب خانہ پر تشریف لیجئے کرسی حاضر ہے تشریف رکھئے - اور لیجئے یہ ایک سلام کی گلوری آداب کا کتھا - بندگی کا چونا آگرہ ٹاٹ کی چھالیا - تسلیم کی الائچی ڈالکر حاضر خدمت ہے نوش فرمائیں مجھے آج ادھر کو حضور کیونکر تشریف لائے - جی صاحب ہمارا آنا خالی از علت نہیں - جی کیوں - جی ہم آئے ہیں تمکو شرمندہ کرنے - تمکو نیچا دکھلانے کو اجی صاحب یہ کیوں - کیوں صاحب ایک روز تم دفتر میں بھی منہ کچھ وعدہ کر آئے تھے کہ ہم یہ کام . . . . . کرینگے - کیا تم صرف انکو دم دلا کر آئے تھے - جی ہاں ابتک میں بھولا نہیں ہوں - میں مجبور تھا - آپ جانیں دنیا میں خانگی معاملات سے فرصت کم ملی - اور اسپر ایک دو دنیاوی کام اور ایسے آن پڑے کہ بالکل فرصت نہ ہوئی - بعد ازاں جناب ہاتی جان کی آنکھیں صاحب تشریف لائیں انکی خاطر تواضع سے فرصت کم ہوئی - پھر گردش ایام سے کچھ سفر درپیش آگیا - بعد حضرت بنارخاں تشریف لے آئے - آپ جانیں انکی مہمانی بھی فرض تھی - جناب ان ہی آنکھو صاحبہ اور حضرت بنار خاں نے بیس روز کی مہمانی میں پھر کس نکال دیا - اب فرصت ہوئی ہے - اور انشاء اللہ کام . . . شروع ہونے والا ہے - دو چار روز میں خود حضرت کی خدمت میں پہونچکر کام شروع کرادونگا - امید ہے ۲۰ مئی کے پرچے سے پہلے کلام جاری ہوگا - اگر حضور بیاد مہربانی مولانا آزری صاحب سے میری جانب سے سلام کہنا - اور آپ سے ملاقات کرکر جلدی کام کرادیجئیگا - بہت خوب اچھا لو ہم جاتے ہیں ◆

راقم راجپند صاحب سکول دہلی
بقلم منشی لال آنکھ چند

تعطیل حکیم

بھیا نیچ جی ہا بھی کی - کہو مزاج شریف کے کیا نقشے ہیں - کچھ نہ پوچھئے - دو چار دن سے گرگری کے مرض میں مبتلا ہوں - دل بیتاب ہے اور بیہوش سو ہیں نہ کہو سا معلوم لگے - ہاں کیا ؟ بس جان گئے - تم نہیں بھی تو معلوم ہو کر کیا مجھے آپنے شاید کم مئی کے اخبار کا معنی ہمارا کا پہلا کالم پڑھ لیا - ہاں پھر اس سے کیا ہوا - انہیں ہم کی بہری چڑیوں - جاڑوں کی انگوٹھیوں - لوہار کے سونے چھا جھن کا جھلکی کرتی - صبح الطلس کی انگیا - گلیوں کے پاجامے کے بیچ میں پڑھتے ہوگے - اور کیا - توبہ توبہ میاں اخبار تو روز پڑھ لیتا ہوں مگر ان بیہودہ باتوں کا تعلق خیال نہیں آتا - پناہ بخدا آپنے بھی کیا مشکل بات نکالی ہے - خیر جناب کا نیو دی شیرینی بازاری کو سند جھوٹوں کے خراب گھر میں کیوں دی ؟

میری رائے ناقص میں تو یہ آتا ہے کہ شاید جاڑے کی وحشی لہری کا مسئلہ تو جبھی تو انہوں نے ہمارے جے خواہ مخواہ دہلوی سے ایک ایسی ہی ناقص غزل کی فرمائش کی تھی کہ جسکا سند جھوٹوں پر بڑا اثر ہو - بعد بی صاحب کی تجاویز میں مکمل نہوں - مگر جانتے ہو عزیز دوست نے کس خوبی سے آپکی بات سنی - سا اتنا ہوں استاد - لو یہ تو غزل دفتر پنچ تک بھیج گئے ہیں ہی رہتے ہیں - اور حضرت پنچ سے التجا ہے کہ میری طرف سے بی صاحب سے دست بستہ عرض کردیں کہ اس غزل کو کاٹ کے کپڑے میں تعویذ بنا کر گلوے کے ڈنڈے پر باندھ لیں - پھر دیکھیں اچھی بات ہو گئی نہ ہوں تو کلوا بہرا اور میٹھا لالی کا ذمہ - مگر او عرض کرتا کہ تجویز میں بیاسی دوست خواہ مخواہ دہلوی کو بھی کبھی کبھی جاڑے میں سواری کرا کر گلی گلی کی سیر کرا لایا کریں - تاکہ سند کے عشق میں جاڑے کے قربان ہوجانے کا احتمال ہے -

خواہ مخواہ

ہمیں وحشت میں وہ کچھ یاد آگیا ◆ زمیں کو بختہ سمجھی میں شکر کے شتابا
کہیں دیکھو پایا ہے عشاق کا دل ◆ جو بیچتے ہیں العن کو بختہ بیچتا
برابر تم ہیں منہ پھیلے کے ناچ ◆ بلالی کے بیسے معنی دورپیا

پینے کو محبت سے عاشق گیت ہیں ۔ چنانچہ ۔ روزہ چھوڑا ۔ پینا
شب وصل چلنے لگے پیالہ بتاؤ ۔ اٹھا ہے ہمارے شکم میں [illegible]
رواں اشک جب [illegible] تو سبو آ گیا ہے ۔ خود بیری [illegible]
شب [illegible] ہوا بہشت میں ۔ کہ انسان ہوا ہے غلیظ [illegible] سے پیدا

جو بوسہ کبھی ان سے مانگا تو بیکل
زمیں کے جا [illegible] میں [illegible] سا

راقم بیکل دہلوی

تاڑی نوشوں کا جلسہ

ہا ہا ہا ہا اگری کا زمانہ ہے سرچشمہ کا مہینہ ہے ۔ بندہ ہے اور پاسی خانہ ہے ۔ پاس سے دل لگا ہے ۔ پینا اور پلانا [illegible] ہوا ہو ہو ہوا آگیا مزے دار تاڑی ہے ۔ کیسی بے بسی ہے پاسی ہے تاڑی ہے ۔ دنیا ہی بے نرالی ہے ۔ قد قد قد ق ۔ [illegible] ہے ۔ نیا پیالہ ہے ۔ شیشہ کا گلاس ہے ۔ ململ کا چھنا ہے ۔ [illegible] مع کباب ہے ۔ [illegible] کیا ہی مزہ [illegible] ہے ۔ پیالہ کو گردش ہے پینے کی گردش ہے ۔ مگر یہ یار سب بے لطف ہے ۔ ہائے [illegible] دوست کہاں ہے کہاں نہیں ۔ ارے [illegible] کہیں ہو ۔ بہت ہوت ہوت ایسے لوگوں [illegible] ہے ۔ [illegible] کے طبع [illegible] آگیا بات [illegible] ہے ۔ ہاں ہاں ۔ خدا [illegible] ۔ نہیں نہیں [illegible] ہیں ۔ تمہارا دوست [illegible] کیا ہے ۔ [illegible] بات تیری زبان کی [illegible] آپ [illegible] سے [illegible] معلوم ہو جائیگا ۔ [illegible] آدمی [illegible] خدا خیر کرے ۔ (دروازہ سے نکلکر) ارماں کون ہو ۔ کس طرف ہو ۔

ادھر دیکھئے کھڑا ہے ۔ [illegible] دوست (ادھر ادھر دیکھکر) اخاہ آپ ہیں [illegible] مزاج شریف [illegible] کہاں ہو [illegible] آنکھوں میں [illegible] ہے ۔ [illegible] نہیں [illegible] حرام سمجھتا ہوں ۔ [illegible] اس وقت [illegible] ملاقات کو آیا تھا ۔ [illegible] میں ایک پاسی خانہ کے قریب [illegible] دیکھتا ہوں کہ ہزاروں [illegible] وہاں بیٹھے ہوئے تاڑی پی رہے ہیں [illegible] ہوا ہے ۔ کوئی [illegible] باتیں [illegible]

ہے ۔ بیٹھے لوگ بجا رہے ہیں ۔ بعضے ٹھک ٹھک کر رہے ہیں ۔ کوئی [illegible] تان اڑا رہا ہے ۔ [illegible] صاف بھی اڑا رہا ہے کہ

تاڑی [illegible] پینا [illegible] تاڑی [illegible] ۱۲

[illegible] (منظر) وہاں بیٹھے ہوئے [illegible] آسمان سے بھی [illegible] اسے [illegible] نہیں [illegible] دیکھا [illegible] دیا گیا [illegible] دنیا [illegible] ہے کہ آج تاڑی والا [illegible] تم بھی چلو تاڑی [illegible] کیونکہ تم تو [illegible] ہو [illegible] کیا فی الحقیقت یہ بہت مزیدار چیز ہوتی ہے اور اسکے پینے سے [illegible] پہنچ جاتا ہے ۔ فرشتوں سے ملاقات ہوتی ہے ۔ آسمان کی کل چیزیں آنکھ کے سامنے دکھائی دیتی ہیں ۔ جبھی توبہ کرو توبہ ۔ کیسی بہکی بہکی باتیں کر رہے ہو ۔ بھلا [illegible] اور اس فعل لغو سے کیا واسطہ ۔ اللہ تعالےٰ اس [illegible] چیز سے بچائے ۔ کیا تم نے نہیں سنا [illegible] ہونگے [illegible] کہاں آسمان کہاں [illegible] سب [illegible] کہتے ہیں ۔ ہاں اگر فی الواقع یہ بات ہے تو میں بھی پینے سے توبہ کرتا ہوں ۔ تم گواہ رہو ۔ توبہ توبہ ۔ نہیں نہیں توبہ ہزار بار توبہ ۔ [illegible] سال بھر کی توبہ ہے [illegible] ہاں ۔ ابھی تو تم نے توبہ کی ۔ اور پھر کہتے ہو [illegible] ۔ ہاں بھئی ۔ توبہ تو کر ہی چکے ۔ سال بھر کا گناہ تو معاف ہی ہو گیا ۔ اب پینے میں کیا مضائقہ ہے ۔ لاحول ولا قوۃ ۔ ارماں ہوش میں آؤ حواس پکڑو ۔ کیوں اپنے ہاتھوں آپ [illegible] میں پھنستے ہو ۔ خدا کے لئے باز آؤ ۔ ورنہ یاد رکھو

ہو گی [illegible] قیامت [illegible] معلوم ہوگا جنابا یہ تاڑی شراب کا [illegible] حضور ۔ یہ نصیحت [illegible] سننے کا نہیں ۔ آپ [illegible] وہاں جلسہ [illegible] ہوا ہے ۔ [illegible] خوب [illegible] بہت اچھی ہے جب ہی تو آپ چپ چاپ [illegible] ہیں ۔ آپ اپنی پارسائی جتانے کے خیال سے انکار کرتے ہیں [illegible] نہیں پیتا ہوں ۔ اجی جناب

خوب [illegible] ہیں [illegible]

جاؤ معلوم ہوا اب تمہاری شامت آئی [illegible] ۔ مجھے جہاں تک ہو سکا سمجھا بجھا دیا ۔ [illegible] اب جاتا ہوں ۔ قہ قہ قہ قہ قہ قہ قہ رخصت ۔ راقم حضرت [illegible]

[illegible] ۔ پھلواری [illegible]

بات تیری ہوائی دم میں نو لداز ہوا

بھیا جی بہادر - ٹھیک سلیک کو تو ذرا بالائے طاق رکھو - کیونکہ گرمی ہے ذرا ہوشیار ہو جاؤ - دفتر کی خبر لو - نہیں تو ہم سے بے ہوا ہو جاؤ گے - کیوں بھئی خیر تو ہے؟ آج اتنا ڈراتے دھمکاتے چلے ہیں جاتے ہوئے کہیں پہ پہنچے - خیر تو ہے - بھئی خیر تو سب کچھ ہے - یہ لو اپنے مہمان جان جہاں صاحب کی مہمان نوازی کرو - بہت بہتر - مگر یہ تو بتاؤ کہ آپکا اسم شریف کیا ہے - ارے بھئی کیا بھول گئے - نہیں پہچانتے - عجیب ہی تعجب ہے - آپ تو ماشاءاللہ بڑے مشہور ہیں - آپکا ڈنکا تو دنیا کے ہر حصہ میں ابتدائے دنیا سے بجتا آیا ہے - انتہا بات عجب بجتا رہیگا - آپکا نام نامی اسم گرامی حضرت طوفان علیہ الرحمۃ ہے - آپ بھاگلپور میں ۱۱ مئی ۲ بجکے ۴۰ منٹ ۲ سکنڈ پر نازل ہوئے تھے - آپکا آنا کیا ہوا قیامت برپا ہو گئی - گویا حضرت اسرافیل نے صور پھونک دیا - صور پھونکنے سے تو پہاڑ مثل روئی کے گالے کے اڑ جاتے اور آپکی تشریف آوری سے تو بیچارے گرد مثل عاشقان ہجران نصیب کے گلی گلی کوچہ کوچہ سرگرداں و پریشاں پھرنے لگی - اور جہاں موقع ملا اپنا مسکن بنا لیا - ہاں ایک بات تو بھول ہی گئے بیچارے کھپڑے ٹوٹ گئے - ہر مکان سے آہ و بکا و زاری کی صدائیں بلند ہوئیں - سب کے چہروں پر کافر ہی پیراہن نظر آنے لگے - آخر وجہ - وجہ تو ظاہر ہی ظاہر ہے - پھر کیا پوچھتے ہو - نظم پر نظم باتیں کر رہے ہو - سچ تمہیں بھی کیا ہونٹ کی تنہائی سوجھی ہے - جانتے تو ہو کہ آم کی فصل کا زمانہ ہے - سمجھ جاؤ کہ سپید پٹ ہو گیا ہو گا - بس تو یہ کدھر سے کدھر بہک گئے - گرد کی حالت تو سنا بھول ہی گئے - مت پوچھئے کہ گرد کا گند کہاں کہاں تھا - یہاں گرد - وہاں گرد - ادھر گرد ادھر گرد - مکانوں پر گرد - کوٹھوں میں گرد - گنگا میں گرد - پانی کے خزانہ میں گرد - گویا بھاگلپور سراپا گرد ہی گرد ہو گیا تھا - اے جناب کہیں راستے میں جا رہے تھے کہ آپ کو دور ہی سے دیکھکر تیز قدم بڑھایا اور چاہا کہ فوراً سیل پر سوار ہو کر اور اپنے وطن مالوف کا راہی ہوں کہ اب ڈبل مارچ کرتے ہوئے آپ پہنچے اور کچھ عالم گرانے لگے - جب مجھے کوئی چارہ نہ ملا تو مجبور ہو کر بھیا جی ریچ کی دو ہائیاں دینی شروع کر دیں - وہ ہائی ریچ کا کہنا تھا کہ آپ مجھسے سو قدم دور ہٹ کر اشارہ کیجئے نہ مجھے بھی کسی صورت سے وہاں تک پہنچا دو - لو بھیا ریچ لو میں رخصت +

راقم ایک غریب الوطن
بقلم آزاد از بھاگلپور

کیوں شکایت قحط کی ہو کیوں لبوں پر آہ ہو
آدمی دنیا میں جبکہ راہ سے بے راہ ہو

ہائی ریچ و بھنگ کل مطبوعہ ۱۰ اپریل ۱۹۱۱ء میں ایک مضمون بعنوان ع
لکھو بابا میں یہ اتنا ہے سنتا [illegible] ہے

صفحہ اول کے دوسرے کالم میں منسیچ و بھنگ میں ظریف الدہر صاحب سے دو دو باتیں کرنے پر مجبور ہوا ہوں - اگرچہ اس سے مطلب نہیں ہے کہ رخ کس طرف ہے اور کیوں ہے - مگر ناظرین سمجھ گئے ہیں کہ اپنے دل کے ایک نفیس الجھن کے لئے بوجہ نزاع باہمی بے وقت کی الاپ الاپی ہے - خود سالی کی شکایت جبکہ بدا مرضی نہ صرف ہے یہی ہو - اور اگر ہو تو بالشبہ آپکو مخالف خدائے قادر کا ٹھیرانا ہے - قحط کا اثر غریب اور امیر دونوں پر یکساں پڑتا ہے - آپکے خیال سے یہ ہو کہنا چاہئے کہ جب قحط کے بدنما اثر نے رئیسوں کو اس قابل کر دیا کہ [illegible] تو [illegible] کہ آپ [illegible] شاہ کی نہ معلوم کیا حالت ہوئی ہوگی - [illegible] آپ [illegible] جاں کشی ہونے کی حالت میں [illegible] لوگوں کو کبھی خسارہ ہوا اور نہ ہوگا - [illegible] کے قرضہ کو چیت لینے کی غرض سے [illegible] کی شادی کرادی ہوگی - [illegible] کی عمر کا کس نکل جانے کی بابت اگر بعد آزمائش لکھ دیا ہو تو [illegible] ہوگا - آئندہ جناب ظریف الدہر صاحب براہ عنایت میرے کچھ [illegible] بلکہ بہتر ہو کہ ہمارے ان اشعار پر عمل فرمائیں ع

نئی طرز

اپنی حالت پہ غور کرنا ٹھیک + اتنا ہونا نہیں اکھڑنا ٹھیک
بے حیائی سے اور صفائی سے + زندہ رہنا برا ہے مرنا ٹھیک
بادہ گولی سے اور صحبت سے + آدمی کو خدا بچے کرنا ٹھیک
راستبازی سے نیک نامی سے + زندگی کے دنوں کو بھرنا ٹھیک
باطن کا گراہ کھانا بہتر ہے + بھیک سے پیٹ کا بھرنا ٹھیک
راستبازوں میں ہو بیاں مشہور + بات کہکر نہیں مکرنا ٹھیک

راقم بیان [illegible]
بقلم ظریف الزماں از کوسی